السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک مسئلہ میرا اپنے بھائی سے جھگڑا ہوگیا تو غصہ کی حالت میں میں نے اسے یہ کہہ دیا کہ ''اے کافر! مجھ سے دور ہوجا۔'' یہ میں نے اس لئے کہا کہ وہ نماز نہیں پڑھتا، صرف خاص خاص موقعوں پر ہی پڑھتا ہے۔ مثلاً جب رشتہ دار وغیرہ آئے ہوئے ہوں، تو اس بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ بات صحیح ہے کہ وہ کافر ہی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق ترک نماز سے ہے۔'' اس حدیث کو امام مسلم رحمة اللہ علیہ نے روایت کیا ہے اور امام احمد رحمة اللہ علیہ اور اہل سنن نے جید سند کے ساتھ حضرت بریدہ بن حصیب رضی اللہ عنہ سے مروی یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ''وہ عہد جو ہمارے اور ان کے مابین ہے وہ نماز ہے، جو اسے ترک کردے، وہ کافر ہے۔'' اس مفہوم کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں لیکن اس طرح کے حالات میں یہ مناسب نہیں کہ آپ فوراً کفر کا لفظ استعمال کریں۔ آپ کو چاہیئے کہ پہلے اسے یہ سمجھائیں کہ ترک نماز کفر وضلالت ہے، لہذا واجب ہے کہ اللہ تعالی کی جناب میں توبہ کرو، ہوسکتا ہے کہ وہ تمہاری بات سن کر نصیحت کو قبول کرتے ہوئے توبہ کرلے۔ ہم اللہ تعالی سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہم سب کو تمام گناہوں سے خالص توبہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ253

محدث فتویٰ